13223-گونگے کا ذبح کرنا

سوال

مذبح خانہ میں ایک گونگا قصائی ہے، ہم یہ معلوم کرنا چاہتے ہیں کہ وہ جانور کو ذبح کرنے کے لیے بسم اللہ کیسے کہے گا؟

پسندیدہ جواب

ابن قدامۃ رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں:

(خرقی) کا کہنا ہے کہ: (اگر وہ گونگا ہے تو آسمان کی طرف اشارہ کرے)

ابن منذر رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں:

جن اہل علم سے بھی ہم نے علم حاصل کیا ہے وہ سب گونگے کے ذبح کرنے پر متفق ہیں؛ ان میں لیث، امام شافعی، اسحاق، اور ابو ثور شامل ہیں، اور امام شعبی اور قتادۃ، اور حسن بن صالح کا بھی یہی قول ہے.

جب یہ ثابت ہوگیا تو پھر وہ آسمان کی طرف اشارہ کرے گا کیونکہ اس کا اشارہ بولنے کے قائم مقام ہوگا، اور آسمان کی طرف اشارہ کرنا اس پر دلالت کرتا ہے کہ وہ آسمان میں پائے جانے والے کا نام لینا چاہتا ہے.

اور شعبی رحمہ اللہ تعالی نے بھی ایسا ہی کیا ہے.

اس پر ابو ہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ کی مندرجہ ذیل حدیث بھی دلالت کرتی ہے:

ابو ہریرہ رضی اللہ تعالی تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک شخص اپنی ایک عجمی لونڈی لایا اور کہنے لگا میرے ذمہ ایک مومن غلام آزاد کرنا ہے، تو کیا میں اسے آزاد کردوں؟

تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے
اس لونڈی سے دریافت کیا : اللہ تعالی کہاں ہے ؟

تو اس نے آسمان کی طرف اشارہ کیا، تو
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے دریافت کیا : میں کون ہوں ؟

تو اس نے اپنی انگلی کے ساتھ رسول
کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف اور آسمان کی طرف اشارہ کیا، تو رسول کریم صلی اللہ
علیہ وسلم نے فرمایا :

"اسے آزاد کردو کیونکہ یہ مومن ہے"

اسے امام احمد نے اور قاضی البرتی نے
اپنی مسند میں روایت کیا ہے.

تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے
اس لونڈی کے آسمان کی جانب اشارہ کی بنا پر اسے مومن قرار دیا، کہ اشارہ سے اس کا
مقصد یہ ہے کہ اللہ تعالی آسمان میں ہے، لھذا اس سے بسم اللہ کی علامت پر کفائت کر
نا اولی ہے.

اور اگر وہ ایسا اشارہ کرے جو بسم
اللہ پر دلالت کرتا ہو، اور اس سے علم بھی ہو تو یہ کافی ہے.